وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

اور اللہ نہیں چاہتا ہے کسی اتراتے بڑائی مارتے کو۔

اَلْحَدِيد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. اللہ کی پاکی (تسبیح) بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔

2. اُسی کو راج ہے آسمانوں کا اور زمین کا، جلاتا (زندہ کرتا) ہے اور مارتا ہے،
اور وہ سب چیز کر سکتا ہے۔

3. وہ ہے پہلا (اول) اور پچھلا (آخر)، اور باہر (ظاہر) اور اندر (باطن)،
اور وہ سب چیز جانتا ہے۔

4. وہی ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین چھ دن میں، پھر بیٹھا تخت پر،
جانتا ہے جو پیٹھتا (داخل ہوتا) ہے زمین میں، اور جو اس سے نکلتا ہے، اور جو اُترتا ہے آسمان سے اور جو اس میں چڑھتا ہے۔
اور تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔ اور اللہ! جو کرتے ہو دیکھتا ہے۔

5. اسی کو ہے راج آسمانوں کا اور زمین کا۔ اور اللہ ہی تک پہنچتے ہیں سب کام۔

6. داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔
اور اس کو خبر ہے جیوں (دلوں) کی بات کی۔

7. یقین لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور خرچ کرو جو کچھ تمہارے ہاتھ میں دیا اپنا نائب کر کر۔
سو جو لوگ تم میں یقین لائے، اور خرچ کرتے ہیں ان کو نیگ (اجر) بڑا ہے۔

---

8. اور تم کو کیا ہوا؟ کہ یقین نہ لاؤ گے اللہ پر،
اور رسول بلاتا ہے تم کو یقین لاؤ اپنے رب پر اور لے چکا ہے تم سے تمہارا اقرار، اگر ہو تم ماننے۔
9. وہی ہے جو اُتارتا ہے اپنے بندے پر آیتیں صاف کہ نکال لائے تم کو اندھیروں سے اُجالے میں۔
اور اللہ تم پر نرمی رکھتا ہے مہربان۔
10. اور تم کو کیا ہوا ہے؟ کہ خرچ نہ کرو گے اللہ کی راہ میں، اور اللہ کو بچ رہتا ہے ہر کچھ آسمانوں میں اور زمین میں۔
برابر نہیں تم میں، جس نے خرچ کیا فتح سے پہلے اور لڑا۔
ان لوگوں کا درجہ بڑا ہے، ان سے جو خرچ کریں اس سے پیچھے، اور لڑیں۔ اور سب کو وعدہ دیا ہے اللہ نے خوبی کا۔
اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔
11. کون ہے ایسا جو قرض دے اللہ کو اچھی طرح قرض، پھر وہ اس کو دونا کر دے اسکے واسطے، اور اس کو ملے نیگ (اجر) عزت کا۔
12. جس دن تو دیکھے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو، دوڑتی چلتی ہے ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے داہنے،
خوشخبری ہے تم کو آج کے دن باغ ہیں نیچے بہتیں جن کے نہریں، سدا رہیں ان میں
یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد ملنی۔
13. جس دن کہیں گے دغاباز مرد اور عورتیں، ایمان والوں کو ہماری راہ دیکھو (خیال رکھو) ہم بھی سلگا لیں تمہاری روشنی سے،
کسی نے کہا الٹے جاؤ پیچھے، پھر ڈھونڈھ لو روشنی۔
پھر کھڑی کر دی انکے بیچ میں ایک دیوار جس کو (میں) ایک دروازہ۔ اسکے اندر میں مہر (رحمت) ہے اور باہر کی طرف عذاب۔
14. یہ ان کو پکارتے ہیں، کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ،
وہ بولے کیوں نہ تھے؟ لیکن تم نے بچلا (فتنے میں ڈال) دیا آپ کو اور راہ دیکھتے رہے، اور دھوکے میں پڑے اور بہکے خیالوں پر،
جب تک آ پہنچا حکم اللہ کا، اور تم کو بہکایا اللہ کے نام سے اس دغاباز (شیطان) نے۔
15. سو آج تم سے نہیں قبول چھڑوائی (فدیہ) دینی، اور نہ منکروں سے۔
تم سب کا گھر دوزخ ہے۔ وہی ہے رفیق تمہاری اور بری جگہ جا پہنچے۔

16. کیا وقت نہیں (آ) پہنچا ایمان والوں کو؟ کہ گڑگڑائیں ان کے دل اللہ کی یاد سے، اور جو اترا سچا دین،
اور نہ ہوں جیسے جن کو کتاب ملی اس سے پہلے، پھر لمبی گزری ان پر مدت، پھر سخت ہو گئے ان کے دل۔
اور بہت ان میں بے حکم ہیں۔

17. جان رکھو کو! کہ اللہ جلاتا (زندہ کرتا) ہے زمین کو اس کے مرے پیچھے۔
ہم نے کھول سنائے تم کو پتے (آیات)، اگر تم کو بوجھ ہے۔

18. تحقیق (یقینا) جو لوگ خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں، اور قرض دیتے ہیں اللہ کو اچھی طرح قرض،
ان کو ملتی ہے دونی، اور ان کو نیگ (اجر) ہے عزت کا۔

19. اور جو لوگ یقین لائے اللہ پر اور سب اس کے رسولوں پر، وہی ہیں سچے ایمان والے۔
اور احوال بتانے والے اپنے رب کے پاس۔ ان کو ہے ان کا نیگ (اجر) اور ان کی روشنی۔
اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں وہ ہیں دوزخ کے لوگ۔

20. جان رکھو! کہ دنیا کا یہی ہے کھیل اور تماشا، اور بناؤ اور بڑائیاں کرنی آپس میں،
اور بہتات ڈھونڈنی مال کی اور اولاد کی۔
جیسے کہاوت ایک مینہ کی جو خوش (اچھا) لگا کسانوں کو، انکا سبزہ اُگتا، پھر زور پر آتا ہے،
پھر تو دیکھے زرد ہو گیا، پھر ہو جاتا ہے روندن (بھس)۔
اور پچھلے گھر (آخرت) میں سخت مار ہے اور معافی بھی ہے اللہ سے اور رضامندی۔
اور دنیا کا جینا تو یہی ہے جنس دغا کی۔

21. دوڑو اپنے رب کی معافی کو اور بہشت کو جس کا پھیلاؤ ہے جیسے پھیلاؤ آسمان اور زمین کا،
رکھی ہے واسطے ان کے جو یقین لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔
یہ بڑائی اللہ کی ہے، دے جس کو چاہے، اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔

22. کوئی آفت نہیں پڑی ملک میں، اور نہ آپ تم میں جو نہیں لکھی ایک کتاب میں، پہلے اس سے کہ پیدا کریں ہم اسکو دنیا میں
بیشک یہ اللہ پر آسان ہے۔

23. تا (کہ) تم غم نہ کھایا کرو اس پر جو ہاتھ نہ آیا اور نہ ریجھا (اترایا) کرو اس پر جو تم کو اس نے دیا۔
اور اللہ نہیں چاہتا ہے کسی اتراتے بڑائی مارتے کو۔

24. وہ جو آپ نہ دیں، اور سکھائیں لوگوں کو نہ دینا۔ اور جو کوئی منہ موڑے تو اللہ آپ ہے بے پرواسب خوبیوں سراہا۔

25. ہم نے بھیجے ہیں اپنے رسول نشانیاں دے کر اور اتاری ان کے ساتھ کتاب اور ترازو کہ لوگ سیدھے رہیں انصاف پر،
اور ہم نے اتارا لوہا، اس میں سخت لڑائی (زور) ہے، اور لوگوں کے کام چلتے (فائدے) ہیں،
اور تا (کہ) معلوم کرے اللہ کون مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے!
بیشک اللہ زور آور ہے زبردست۔

26. اور ہم نے بھیجے نوح اور ابراہیم، اور رکھی دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب،
پھر کوئی ان میں راہ پر ہے، اور بہت ان میں بے حکم (فاسق) ہیں۔

27. پھر پیچھے بھیجے ان کی پچھاڑی پر اپنے رسول اور پیچھے بھیجا عیسیٰ مریم کا بیٹا اور اس کو دی انجیل،
اور رکھی اس کے ساتھ چلنے والوں کے دل میں نرمی اور مہر (رحم دلی)۔
اور ایک دنیا چھوڑنا (رہبانیت) انہوں نے نیا نکالا (ایجاد کیا) ہم نے ان پر نہ لکھا (فرض کیا) تھا مگر چاہنے کو رضا مندی اللہ کی،
پھر نہ نباہا اس کو جیسا چاہیے نباہنا،
پھر دیا ہم نے ان کو جو ان میں ایماندار تھے، ان کا نیگ (اجر) اور بہت ان میں بے حکم ہیں۔

28. اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے اور یقین لاؤ اس کے رسول پر،
دیوے تم کو دو بوجھے (حصے) اپنی مہر (رحمت) سے، اور رکھ دے تم میں روشنی، جس کو لئے پھرو اور تم کو معاف کرے۔
اور اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان۔

29. تا (کہ) نہ جانیں کتاب والے کہ پا نہیں سکتے کچھ اللہ کا فضل،
اور یہ کہ بزرگی اللہ کے ہاتھ ہے، دیتا ہے جس کو چاہے۔
اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com